www.askislampedia.com

Updated: 5 March 2025

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

اللہ اللہ

# اللہ کے اسماءِ حسنیٰ کے دلائل، فضائل، اہمیت اور تقاضے
## بنیادی معلومات برائے معلمین و سرپرست


مرتب: شیخ ارشد بشیر مدنی (MBA) | شعبہ نشر واشاعت: صوبائی جمعیت اہل حدیث، مہاراشٹر • دفتر اہل حدیث منزل گولڈن نگر، مالیگاؤں | نظرثانی: ڈاکٹر آر کے نور محمد رحمہ اللہ، شیخ عبدالعظیم مدنی حفظہ اللہ


وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ (7:180)

ترجمہ: اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں، ان لوگوں کو ان کے کیے کی ضرور سزا ملے گی۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، سو سے ایک کم، جس نے انہیں سیکھا اور انہیں یاد کیا اور ان پر عمل کیا وہ جنت میں جائے گا۔ (صحیح بخاری: 7392، صحیح مسلم: 2677)

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حدیث میں لفظ 'احصاء' استعمال ہوا ہے اس کے مندرجہ ذیل معانی ہیں: 1 ان کو حفظ کرنا 2 ان کے معانی کو جاننا 3 ان اسماء کا جو تقاضا ہے اس پر عمل کرنا۔ جب اس بات کا علم ہو کہ اللہ تعالیٰ الاحد ہے تو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے اور جب یہ علم ہو کہ اللہ تعالیٰ الرزاق ہے تو اس کے علاوہ کسی سے بھی روزی طلب نہ کی جائے اور جب اس کا علم ہو کہ اللہ تعالیٰ الرحیم ہے تو اس کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیے اور اسی طرح دوسرے اسماء کے بارے میں۔ 4 اللہ تعالیٰ کے ان اسماء کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا چاہیے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: (اور اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے نام ہیں اسے انہی ناموں کے ساتھ پکارو) اور وہ اس طرح کہ یہ کہا جائے اے رحمٰن! تو رحم کرنے والا ہے میرے حال پر رحم کر، اور اے غفور! تو بخشنے والا ہے میرے گناہ بخش دے، اور اے تواب! تو توبہ قبول کرنے والا ہے میری توبہ قبول فرما، اور اسی طرح دوسرے اسماء کے ساتھ بھی۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الرَّحْمٰنُ<br>بڑا مہربان<br>Ar-Rahmaanu | الرَّحِيْمُ<br>نہایت رحم کرنے والا<br>Ar-Raheemu | المَلِكُ<br>بادشاہ<br>Al-Maliku | القُدُّوْسُ<br>نہایت پاک<br>Al-Quddoosu | السَّلَامُ<br>سلامتی دینے والا عیبوں سے پاک<br>As-Salaamu | المُؤْمِنُ<br>امن دینے والا<br>Al-Mu'minu | المُهَيْمِنُ<br>نگہبان غالب<br>Al-Muhaiminu | العَزِيْزُ<br>غالب<br>Al-Azeezu | الجَبَّارُ<br>زورآور زبردست<br>Al-Jabbaaru |
| المُتَكَبِّرُ<br>بڑائی والا<br>Al-Mutakabbiru | الخَالِقُ<br>پیدا کرنے والا<br>Al-Khaliqu | البَارِئُ<br>وجود بخشنے والا<br>Al-Baari'au | المُصَوِّرُ<br>صورت بنانے والا<br>Al-Musawwiru | الأَوَّلُ<br>اول<br>Al-Awwalu | الآخِرُ<br>آخر<br>Al-Aakhiru | الظَّاهِرُ<br>سب سے اونچا جس پر کوئی نہیں<br>Az-Zaahiru | البَاطِنُ<br>باطن<br>Al-Baatinu | السَّمِيْعُ<br>سننے والا<br>As-Samee'au |
| البَصِيْرُ<br>دیکھنے والا<br>Al-Baseeru | المَوْلٰى<br>مالک اور مددگار<br>Al-Maula | النَّصِيْرُ<br>بہت مدد کرنے والا<br>An-Naseeru | العَفُوُّ<br>درگزر کرنے والا معاف کرنے والا<br>Al-Afuwwu | القَدِيْرُ<br>قدرت والا<br>Al-Qadeeru | اللَّطِيْفُ<br>باریک بین لطف وکرم والا<br>Al-Lateefu | الخَبِيْرُ<br>بڑا باخبر<br>Al-Khabeeru | الوِتْرُ<br>اکیلا<br>Al-Witru | الجَمِيْلُ<br>حسن والا<br>Al-Jameelu |
| الحَيِيُّ<br>باحیا<br>Al-Hayiyyu | السِّتِّيْرُ<br>پردہ ڈالنے والا<br>As-Sitteeru | الكَبِيْرُ<br>کبریائی والا<br>Al-Kabeeru | المُتَعَالُ<br>بلند<br>Al-Muta'aalu | الوَاحِدُ<br>ایک<br>Al-Waahidu | القَهَّارُ<br>غلبہ والا<br>Al-Qahhaaru | الحَقُّ<br>حق<br>Al-Haqqu | المُبِيْنُ<br>واضح کرنے والا<br>Al-Mubeenu | القَوِيُّ<br>طاقتور<br>Al-Qawiyyu |
| المَتِيْنُ<br>زورآور<br>Al-Mateenu | الحَيُّ<br>زندہ<br>Al-Hayyu | القَيُّوْمُ<br>جو خود قائم ہے اور دوسروں کو قائم رکھا ہوا ہے<br>Al-Qayyoomu | العَلِيُّ<br>بلند<br>Al-Aliyyu | العَظِيْمُ<br>عظمت والا<br>Al-Azeemu | الشَّكُوْرُ<br>قدردان<br>Ash-Shakooru | الحَلِيْمُ<br>بردبار<br>Al-Haleemu | الوَاسِعُ<br>کشادہ<br>Al-Waasi'au | العَلِيْمُ<br>باخبر<br>Al-Aleemu |
| التَّوَّابُ<br>بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا<br>At-Tawwaabu | الحَكِيْمُ<br>نہایت حکمت والا<br>Al-Hakeemu | الغَنِيُّ<br>بے نیاز<br>Al-Ghaniyyu | الكَرِيْمُ<br>کرم کرنے والا<br>Al-Kareemu | الأَحَدُ<br>یکتا<br>Al-Ahadu | الصَّمَدُ<br>بے نیاز<br>As-Samadu | القَرِيْبُ<br>قریب<br>Al-Qareebu | المُجِيْبُ<br>قبول کرنے والا جواب دینے والا<br>Al-Mujeebu | الغَفُوْرُ<br>بخشنے والا<br>Al-Ghafooru |
| الوَدُوْدُ<br>محبت کرنے والا<br>Al-Wadoodu | الوَلِيُّ<br>قریب مددگار<br>Al-Waliyyu | الحَمِيْدُ<br>تعریفوں والا<br>Al-Hameedu | الحَفِيْظُ<br>حفاظت کرنے والا<br>Al-Hafeezu | المَجِيْدُ<br>بڑی شان والا<br>Al-Majeedu | الفَتَّاحُ<br>بند کھولنے والا بگڑی بنانے والا<br>Al-Fattaahu | الشَّهِيْدُ<br>گواہ<br>Ash-Shaheedu | المُقَدِّمُ<br>آگے کرنے والا<br>Al-Muqaddimu | المُؤَخِّرُ<br>پیچھے کرنے والا<br>Al-Mu'akh'khiru |
| المَلِيْكُ<br>بادشاہ<br>Al-Maleeku | المُقْتَدِرُ<br>اقتدار والا<br>Al-Muqtadiru | المُسَعِّرُ<br>قیمتوں کو طے کرنے والا<br>Al-Musa'iru | القَابِضُ<br>تنگی سے رزق دینے والا<br>Al-Qaabizu | البَاسِطُ<br>کشادگی عطا کرنے والا<br>Al-Baasitu | الرَّازِقُ<br>رزق دینے والا<br>Ar-Raaziqu | القَاهِرُ<br>غالب زبردست<br>Al-Qaahiru | الدَّيَّانُ<br>بدلہ دینے والا<br>Ad-Dayyaanu | الشَّاكِرُ<br>قدردان<br>Ash-Shaakiru |
| المَنَّانُ<br>بندہ نواز نوازنے والا<br>Al-Mannaanu | القَادِرُ<br>قدرت رکھنے والا<br>Al-Qaadiru | الخَلَّاقُ<br>پیدا کرنے والا<br>Al-Khallaaqu | المَالِكُ<br>مالک<br>Al-Maaliku | الرَّزَّاقُ<br>رزق دینے والا داتا<br>Ar-Razzaaqu | الوَكِيْلُ<br>کارساز<br>Al-Wakeelu | الرَّقِيْبُ<br>نگہبان<br>Ar-Raqeebu | المُحْسِنُ<br>احسان کرنے والا<br>Al-Muhsinu | الحَسِيْبُ<br>نگران حساب لینے والا کافی<br>Al-Haseebu |
| الشَّافِي<br>شفاء دینے والا<br>Ash-Shaafi | الرَّفِيْقُ<br>نرمی کرنے والا<br>Ar-Rafeequ | المُعْطِي<br>عطا کرنے والا داتا<br>Al-Mu'tee | المُقِيْتُ<br>سب کو غذا دینے والا<br>Al-Muqeetu | السَّيِّدُ<br>سردار<br>As-Sayyidu | الطَّيِّبُ<br>پاک<br>At-Tayyibu | الحَكَمُ<br>فیصلہ کرنے والا<br>Al-Hakamu | الأَكْرَمُ<br>خوب عطا کرنے والا معزز<br>Al-Akramu | البَرُّ<br>خوب رحم وکرم والا بڑا محسن<br>Al-Barru |
| الغَفَّارُ<br>بڑا بخشنے والا<br>Al-Ghaffaaru | الرَّءُوْفُ<br>شفقت ورحم کرنے والا<br>Ar-Raoofu | الوَهَّابُ<br>بڑا عطا کرنے والا داتا<br>Al-Wahhaabu | الجَوَادُ<br>خوب دینے والا<br>Al-Jawaadu | السُّبُّوْحُ<br>بے عیب<br>As-Subboohu | الوَارِثُ<br>حقیقی مالک<br>Al-Waarisu | الرَّبُّ<br>پالنہار/رب پروردگار<br>Ar-Rabbu | الأَعْلٰى<br>بلند<br>Al-Aa'laa | الإِلٰهُ<br>حقیقی معبود<br>Al-Ilaahu |

## اسماءِ حسنیٰ کے اصول، قواعد اور آداب

ابن ابی زید القیروانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ولہ الاسماء الحسنی والصفات العلی اور اسی (اللہ) کے لیے اسماء حسنیٰ اور عالی صفات ہیں۔ (مقدمہ ابن ابی زید القیروانی مع الشرح: قطف الجنی الدانی: ص82) اس کی شرح میں شیخ عبدالمحسن العباد المدنی فرماتے ہیں: ✿ اللہ کے نام اور اس کی صفات علم غیب سے ہیں جن کے بارے میں نازل شدہ وحی اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کے بغیر کلام کرنا جائز نہیں ہے۔ ✿ اسماء (ناموں) اور صفات میں سے صرف اسی کا اثبات (واقرار) کرنا چاہیے جسے اللہ عزوجل نے اپنے لیے یا اس کے رسول نے اس (اللہ) کے لیے ثابت قرار دیا ہے۔ وہ صفات جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی شان کے لائق ہیں تاویلاتِ باطلہ، کیفیت (کے بارے میں سوال) اور تمثیل (مخلوق سے مثال دینا) کے بغیر، تحریف (بدل دینا) اور تعطیل (معطل قرار دینے) سے بچتے ہوئے (اور) ہر نازیبا چیز سے تنزیہ (بری الذمہ اور پاک ہونے) کا عقیدہ رکھتے ہوئے اقرار کرنا چاہیے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱۱﴾ ترجمہ: اس (اللہ) کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سمیع (سننے والا) اور بصیر (دیکھنے والا) ہے۔ (شوری: 11) ✿ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا ذکر قرآن کریم میں آیا ہے، اللہ نے انہیں اسماء حسنیٰ قرار دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ترجمہ: اور اللہ کے اسماء حسنیٰ (بہترین نام) ہیں، پس اسے ان (ناموں) کے ساتھ پکارو۔ (الاعراف: 180) ✿ اللہ کے اسماء حسنیٰ کا معنی یہ ہے کہ وہ (خوبصورتی میں) حسن کے بلندترین اور اعلیٰ ترین مقام پر پہنچے ہوئے ہیں۔ انہیں صرف اچھے نام ہی نہیں کہا جاتا بلکہ اسماء حسنیٰ کہا جاتا ہے۔ ✿ اللہ کے سارے نام مشتق (الفاظ وکلام سے نکالے گئے) ہیں جو کہ معانی پر دلالت کرتے ہیں اور اسی سے (اس کی) صفات ہیں۔ مثلاً: عزیز عزت پر، حکیم حکمت پر، کریم کرم پر، عظیم عظمت پر، لطیف لطف پر اور الرحمن الرحیم رحمت پر دلالت کرتے ہیں، اور یہی مفہوم دوسرے ناموں میں بھی ہے۔ ✿ اللہ کے ناموں میں کوئی اسم جامد نہیں۔ بعض علماء نے جو اللہ کے ناموں میں 'الدھر' شمار کیا ہے تو یہ صحیح نہیں ہے۔ ✿ اللہ تبارک وتعالیٰ کے نام کسی (خاص) تعداد میں محصور نہیں ہیں بلکہ ان میں سے بعض نام ایسے ہیں جو اللہ عزوجل نے لوگوں کو بتائے ہیں اور بعض کو اپنے علم غیب میں رکھا ہے۔ (مسند احمد 3712) ابن حجر نے اسے حسن اور شیخ البانی نے السلسلہ الصحیحہ (198، 199) میں صحیح کہا ہے۔ رہی وہ حدیث جسے بخاری (7392) اور مسلم (2677) نے ابوہریرہؓ سے روایت کیا ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ننانوے (یعنی ایک کم سو) نام ہیں، جس نے انہیں یاد کر لیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ یہ حدیث اس تعداد (ننانوے) میں، اللہ کے ناموں کو منحصر کرنے کی دلیل نہیں ہے بلکہ یہ تو اس پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ کے ناموں میں سے ننانوے نام ایسے ہیں جنہیں اگر کوئی یاد کر لے تو جنت میں داخل ہوگا۔ جیسے اگر کوئی کہے کہ میرے پاس سو کتابیں ہیں جنہیں میں طالب علموں کے لیے تیار کیا ہے تو یہ اس کی دلیل نہیں ہے کہ اس کے پاس سو سے زیادہ کتابیں نہیں ہیں۔ (شفاء العلیل۔ ابن القیم، ص: 84) ✿ اللہ کے بعض نام ایسے ہیں جو دوسروں پر بھی استعمال کئے جاتے ہیں، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ (توبہ: 128)۔ جن معانی پر یہ نام دلالت کرتے ہیں ان میں خالق مخلوق کے مشابہ نہیں اور نہ مخلوق خالق کے مشابہ ہے۔ ✿ بعض ایسے نام ہیں جو صرف اللہ کے بارے میں کہے جاسکتے ہیں کسی دوسرے کے بارے میں یہ نام کہنا جائز نہیں۔ مثلاً: اللہ، الرحمن، الخالق، الباری، الرزاق اور الصمد وغیرہ۔

## مشہور اسماءِ حسنیٰ کی فہرست۔ ایک جائزہ

✿ مشہور اسماء حسنیٰ کی فہرست جو ولید بن مسلم کی روایت سے موجود ہے (ترمذی: 3507) وہ سند پانچ بنیادوں پر (یعنی: تفرد، شاذ، مضطرب، مدلس اور مدرج ہونے کی وجہ سے) محدثین کے پاس قابلِ رد ہے۔ (دیکھیے: فتح الباری: تخریج حدیث: 6410، اس حدیث پر کلام کرنے والوں میں بغوی (شرح السنۃ: 35/5)، بیہقی (الاسماء والصفات: ص19)، ابن کثیر (وللہ الاسماء الحسنیٰ ۔۔۔ کی تفسیر میں)، ابن حزم (المحلی لابن حزم: 220/11)، ابن عثیمین (القواعد المثلی)، ابن القیم (مدارج السالکین: 307/3)، ابن تیمیہ (مجموع الفتاویٰ: 379/6)، البانی (ضعیف الترمذی) رحمہم اللہ شامل ہیں) ✿ امام ترمذی رحمہ اللہ نے حدیث ذکر کرنے کے بعد لکھا کہ: یہ حدیث غریب ہے۔ ✿ امام ابن حزم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ایسی کوئی حدیث صحیح نہیں جس میں اللہ کے سارے ناموں کو جمع کیا گیا ہے۔ (المحلی لابن حزم: 220/11) ✿ شیخ عبدالمحسن العباد، شیخ علوی عبدالقادر السقاف، دکتور محمود عبدالرزاق الرضوانی اور عبداللہ صالح العصن اثابہم اللہ کی تحقیق کے مطابق اس روایت میں اکیس/21 ایسے نام اللہ کی طرف منسوب کئے گئے ہیں جس پر قرآن وصحیح حدیث سے کوئی دلیل نہیں ہے، نہ اسماء مطلقہ میں اور نہ ہی اسماء مقیدہ میں اس کا کوئی ذکر ہے۔ وہ اکیس/21 نام یہ ہیں: (الخافض، المعز، المذل، الجلیل، الباعث، المحصی، المبدئ، المعید، الممیت، الواجد، الماجد، الوالی، المقسط، المغنی، المانع، الضار، النافع، الباقی، الرشید، الصبور) ✿ شیخ محمد بن خلیفہ التمیمی اور دکتور محمود عبدالرزاق الرضوانی اثابہما اللہ کے مطابق اس روایت میں آٹھ/8 ایسے نام ہیں جن کا تعلق اسماء حسنیٰ مطلقہ میں سے نہیں ہے بلکہ اسماء مقیدہ یا اسماء مضافہ میں سے ہیں۔ وہ آٹھ نام یہ ہیں: (الرافع، المحیی، المنتقم، الجامع، النور، الهادی، البدیع، ذوالجلال والاکرام)

نوٹ: معلوم ہوا کہ ولید بن مسلم کی روایت میں ہے 21 ایسے نام اللہ کی طرف منسوب کیے گئے ہیں جس پر قرآن وصحیح حدیث سے کوئی دلیل نہیں ہے، نہ اسماء مطلقہ میں اور نہ ہی اسماء مقیدہ میں اس کا کوئی ذکر ہے۔ اور 8 ایسے نام ہیں جن کا تعلق اسماء مطلقہ میں سے نہیں ہے بلکہ اسماء مقیدہ یا اسماء مضافہ میں سے ہیں۔ واللہ اعلم

## وہ اسماء جنہیں علماء کرام نے اسماءِ حسنیٰ میں شامل فرمایا

✿ شیخ ابن عثیمین اثابہ اللہ کے مطابق: 'العالم، الحافظ المحیط الحفی' بھی اسماء حسنیٰ میں سے ہیں۔ (دیکھیے: القواعد المثلی فی صفات اللہ واسمائہ الحسنیٰ) ✿ شیخ عبدالمحسن عباد اثابہ اللہ کے مطابق 'الهادی، الحافظ الکفیل، الغالب، المحیط' بھی اسماء حسنیٰ میں سے ہیں۔ (دیکھیے انہی کی کتاب: قطف الجنی الدانی) ✿ عبداللہ صالح العصن اثابہ اللہ کے مطابق 'العالم، الهادی، المحیط، الحافظ، الحاسب' بھی اسماء حسنیٰ میں سے ہیں۔ (دیکھیے انہی کی کتاب: اسماء اللہ الحسنیٰ) ✿ شیخ علوی عبدالقادر السقاف اثابہ اللہ کے مطابق 'الحافظ' المحیط، الهادی بھی اسماء حسنیٰ میں سے ہیں۔ (دیکھیے انہی کی کتاب: صفات اللہ عزوجل الواردة فی الکتاب والسنة) ✿ شیخ محمد بن خلیفہ التمیمی اور دکتور محمود عبدالرزاق الرضوانی اثابہما اللہ کی تحقیق کے مطابق اسماء مذکورہ (العالم، الحافظ، المحیط، الحفی، الهادی، الکفیل، الغالب، الحاسب) اسماء مقیدہ یا اسماء مضافہ میں سے ہیں نہ کہ اسماء مطلقہ میں سے۔ (معتقد اهل السنة والجماعة فی اسماء اللہ الحسنیٰ۔ شیخ محمد بن خلیفہ التمیمی، اسماء الحسنی الثابتة فی الکتاب والسنة۔ دکتور محمود عبدالرزاق الرضوانی)

## اسماء وصفات کے معنوں میں تدبر اور غور کرنے کے فائدے

✿ اللہ کا چہرہ قیامت کے دن دیکھنے کا شوق پیدا ہوتا ہے اور ایمان وعمل، دعوت، اصلاح اور صبر پر قائم رہنے کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ ✿ دعوتی میدان میں غیر مسلم حضرات کو اللہ کا تعارف پیش کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ✿ مسلم اور غیر مسلم کے اندر اللہ کی عظمت کا احساس اور شعور پیدا ہوتا ہے۔ ✿ ایمان کی زیادتی اور تروتازگی نصیب ہوتی ہے۔ ✿ اللہ سے تعلق مضبوط ہوتا ہے۔ ✿ ظاہری اور باطنی طور پر اللہ کا خوف وخشیت پیدا ہونے کا ذریعہ ہے۔ ✿ اسماء وصفات کا صحیح علم شعور کے ساتھ عقائد، عبادات اور معاملات کے سدھار کے لیے مدد کرتا ہے۔ ✿ آزمائشوں میں ثابت قدمی اور ظلم سے اپنے آپ کو بچانے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ ✿ اللہ کی محبت پیدا ہوتی ہے، خوف و امید، توکل اور دیگر خصائلِ حمیدہ اور اعمالِ صالحہ پیدا ہوتے ہیں۔ ✿ اللہ کی نافرمانی کرنے میں حیا آتی ہے اور اللہ کے احکام پر عمل، اس کے نفاذ کا جذبہ اور ادب پیدا ہوتا ہے۔ ✿ اپنے عیبوں کی اصلاح پر نظر ہوتی ہے۔

منجانب: حاجی طفیل احمد ابن روزن علی صاحب (ناسک)